مشاورت اور رہنمائ

ان والدین اور لواحقین کے لیے جن کا بچہ جنسی تشدد سے دوچار ہوا ہے

ANKLAGEMYNDIGHEDEN

محکمہ استغاثہ

مشمولات

یہ کتابچہ ان والدین اور لواحقین کے لیے ہے جن کا بچہ جنسی تشدد سے دوچارہوا ہے
کتابچہ بیان کرتا ہے کہ کیس کا دورانیہ عموما کیسے ہوتا ہے اور آپ کے لیے مدد اور پشت پناہی حاصل کرنے کے کیا مواقع ہیں

- بچوں پر جنسی تشدد
- شک سے لے کر ممکنہ عدالتی کاروائ تک
- مفت وکیل حاصل کرنا بچے کا حق ہے
- پولیس کے ہاں آپ کو ایک رابطہ فرد مہیا کیا جائے گا
- پولیس نے بچے کا ذاتی بیان سننا ہوتا ہے
- اس طرح بچے سے بازپرس ہوتی ہے
- ممکنہ میڈیکل معائینہ
- اگر کیس عدالت کے سامنے پیش ہو
- اگر کیس کو چھوڑنا پڑے
- بچہ ہرجانہ حاصل کر سکتا ہے
- یہاں آپ مزید مدد حاصل کر سکتے ہیں

بچوں پر جنسی تشدد

ظاہری بات ہے کہ اگر شک ہو جائے کہ اپنا بچہ جنسی تشدد کا شکار ہوا ہے، تو ایک والد یا والدہ کے لیے یہ ایک دھچکا ہوتا ہے ۔ ظاہر ہے کہ بچے کے قریبی لواحقین کے لیے بھی ایسا ہی ہے

اس صورت میں پولیس کی تفتیش اور ممکنہ عدالتی کاروائ پر عبور حاصل کرنا مشکل اور سخت ہو سکتا ہے ۔ لیکن یہ ضروری ہوتا ہے تا کہ مکمل طور پر واضح ہو کہ بچے کے ساتھ کیا ہوا ہے ۔ اور یہ واحد طریقہ ہے کہ قصوروار فرد کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے

پولیس اور محکمہ استغاثہ کو معلوم ہوتا ہے کہ یہ احساسات سے لبریز دورانیہ ہوتا ہے ۔ وہ اس دوران حتی الامقدور آپ اور آپ کے بچے کی مدد کرنے کی کوشش کریں گے

شک سے لے کر ممکنہ عدالتی کاروائ تک

تفتیش

جب شک ہو کہ بچے پر جنسی تشدد ہوا ہے تو پولیس کیس پر تفتیش کرتے ہوئے آغاز کرتی ہے

شک اور الزام

اگر پولیس تجزیہ کرے کہ ایک خاص فرد کو ملزم ٹھرانے کی معقول وجہ ہے تو اس فرد کو جرم کا قصوروار ٹھرایا جاتا ہے ۔ جب تفتیش ختم ہوتی ہے تو محکمہ استغاثہ فیصلہ کرتا ہے کہ آئندہ کیا ہونا ہے

الزام عائد کرنا اور عدالتی کاروائ

اگر محکمہ وکیل استغاثہ تجزیہ کرے کہ ملزم کو عدالت کے ذریعے سے مجرم قرار دینے کے لیے ثبوت کافی ہیں تو وہ الزام عائد کرتا ہے ۔ الزام عائد کرنے کا مطلب ہے کہ کیس کو عدالت میں بیجھا جاتا ہے

مفت وکیل حاصل کرنا بچے کا حق ہے

ایک بچہ جو جنسی تشدد سے دوچارہوا ہے، وہ اکثر کیسز میں ایک مفت وکیل حاصل کر سکتا ہے ۔ اسے ایک امدادی وکیل کہتے ہیں ۔ اس وکیل نے عدالتی کیس کے پورے دورانیے میں بچے کے فائدے کے لیے کوشاں رہنا ہوتا ہے
امدادی وکیل آپ اور بچے کی مدد کر سکتا ہے ۔ امدادی وکیل مثلاً:

- پولیس کی تفتیش کے دوران اور اگر کیس نے عدالت میں جانا ہے، مدد کرے گا اور مشورے اور رہنمائ دے گا
- اس وقت موجود ہو سکتا ہے جب بچے کا بیان لیا جائۓ
- بچے کی مدد کر سکتا ہے کہ اسے ہرجانہ ملے، ہرجانے کے تعین اور عدالت میں مطالبہ پیش کرنے کے لیے بھی

اس سے پہلے کہ پولیس بچے کا بیان لے، آپ اور بچہ عموما امدادی وکیل سے بات کر سکتے ہیں ۔ لیکن یہ ضروری ہو سکتا ہے کہ امدادی وکیل کے آنے سے قبل، پولیس بچے سے بات کرے

عدالت ایک امداری وکیل کا انتخاب کرتی ہے

پولیس، بچے کا امدادی وکیل حاصل کرنے کے مواقع کے سلسلے میں، آپ کی رہنمائ کرے گی ۔ لیکن یہ عدالت ہے جو فیصلہ کرتی ہے کہ یہ کون سا وکیل ہو گا ۔ آپ خود ایک خاص وکیل کا نام تجویز کر سکتے ہیں ورنہ آپ کے بچے کو ایک ایسے وکیل کی پیشکش کی جائۓ گی، جو عموما جنسی تشدد کے کیسز پر کام کرتا ہے

پولیس کے ہاں آپ کو ایک رابطہ فرد مہیا کیا جائے گا

جب ایک بچے پر جنسی تشدد کے سلسلے میں کیس دائر ہوتا ہے، تو پولیس فورا ایک رابطہ فرد کا تعین کرتی ہے ۔ اگر آپ کے پاس سوالات ہیں یا کیس پر آپ سوالات کرنا چاہتے ہیں، تو آپ اور آپ کا بچہ اسے فون کر سکتے ہیں

رابطہ فرد یا تو پولیس کا اہکار ہوتا ہے یا ایک وکیل استغاثہ ہوتا ہے

پولیس نے بچے کا ذاتی بیان سننا ہوتا ہے

جنسی تشدد کے دائر شدہ کیس کے حوالے سے پولیس کا کام ہوتا ہے کہ وہ کیس کی تفتیش کریں ۔ عموما پولیس اس فرد سے بات کرتی ہے جس نے کیس دائر کیا ہوتا ہے اور ان دوسرے افراد سے جنہیں کیس کے بارے میں کچھ معلومات ہوں

عموما یہ حتمی امر ہوتا ہے کہ بچے کا ذاتی بیان سنا جائے کہ کیا ہوا ۔ یہ عام بازپرس کے ذریعے سے ہو سکتا ہے یا ایسی بازپرس سے جس کی ویڈیو ریکاڈنگ کی جائے ۔ کیس کے دائر کرنے کے بعد پولیس جلد تجزیہ کرتی ہے کہ کون سا طریقہ کار بہتر ہے ۔ اس کا انحصار بچے کی عمر پر ہوتا ہے

دو بازپرس کے طریقے

12 سال اور اس سے کم عمر والے بچوں کا بیان ریکاڈ کیا جاتا ہے ۔ یعنی ویڈیو کی صورت میں بچے کا بیان ریکاڈ ہوتا ہے ۔ عدالت میں بطور ثبوت ویڈیو استعمال کی جا سکتا ہے تا کہ بچے کو عدالت میں بطور گواہ پیش نہ ہونا پڑے

12 سال سے زائد عمر والے بچوں کو اصولی طور پر پولیس کے ہاں عام بازپرس کے لیے طلب کیا جاتا ہے ۔ ممکنہ عدالتی کاروائ میں بچے کو بطور گواہ بھی طلب کیا جاتا ہے

کیس دائر کرنے کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، بازپرس واقع ہوتی ہے

بازپرس کے وقت تک ضروری ہوتا ہے کہ بالغ افراد بچے سے تشدد کے عمل کے بارے میں سوالات کرنے سے بچیں ۔ سوالات بچے کی یادشت میں خلل پیدا کر سکتے ہیں اور پولیس کے لیے یہ معلوم کرنا مشکل ہو سکتا ہے کہ حقیقی طور پر کیا واقع ہوا

اس طرح بچے سے بازپرس ہوتی ہے

عام بازپرس کی صورت میں

عام بازپرس پولیس سٹیشن میں ایک کمرے میں واقع ہوتی ہے ۔ عموما صرف بچہ اور پولیس کا اہلکار کمرے میں موجود ہو گا لیکن امدادی وکیل اوربلدیہ سے ایک نمائندہ بھی موجود ہو سکتا ہے ۔ جو بچہ بیان کرے گا وہ ایک بازپرس کی رپورٹ میں درج کیا جائے گا

ویڈیو پر بازپرس

جس پولیس کے اہلکار نے آپ کے بچے کی بازپرس کرنی ہوتی ہے وہ اس کے لیے خاص طور پر تعلیم یافتہ ہوتا ہے

بازپرس سے قبل عموما پولیس کا اہلکار بچے سے گھر میں ملاقات کرتا ہے ۔ یہاں آپ کے بچے کو بتایا جاتا ہے کہ بازپرس نے کہاں اور کیسے واقع ہونا ہوتا ہے ۔ اس طرح بچہ بازپرس کے لیے مزید تیار ہوتا ہے اور اس حوالے سے زیادہ محفوظ محسوس کرتا ہے کہ کیا ہونا ہے

گھر میں ملاقات کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آپ کے بچے نے اس شخص کو دیکھا ہو اور بات کی ہو جس نے بعد ازاں بازپرس کرنی ہوتی ہے ۔ لیکن اس ملاقات کے دوران آپ کے بچے سے تشدد کے عمل کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا

گھر میں ملاقات سے پولیس کے اہلکار کو بھی آپ کے بچے اور اس کے لسانی معیار کا اندازہ ہو جاتا ہے ۔ اس سے اچھی بازپرس کی لیے تیاری آسان ہو جاتی ہے

ویڈیو پر بازپرس عموما پولیس سٹیشن پر ایک ایسے کمرے میں واقع ہوتی ہے جو اس مقصد کے لیے خصوصا بنایا گیا ہوتا ہے

عموما کمرے میں صرف بچہ اور پولیس کا اہلکار ہوتا ہے ۔ اگر ضرورت ہو تو ترجمان بھی ہوتا ہے

اگر ضروری ہو کہ بچے کو زیادہ محفوظ کیا جائے تو ایسا فرد بھی موجود ہو سکتا ہے جسے بچہ اچھی طرح جانتا ہو، مثلا یومیہ نگہداشتی ادارے سے ایک استاد، دادا، دادی، نانا، نانی یا دوسرا خاندانی فرد ۔ لیکن ایسا شخص نہیں جس نے بعد میں کیس میں گواہ بننا ہو

جب ویڈیو پر بازپرس ہوتی ہے تو اسی وقت پولیس سٹیشن میں ایک دوسرے کمرے میں ٹی وی سکرین پر اسے دیکھایا جاتا ہے ۔ یہاں وہ پولیس اہلکار بیٹھا ہوتا ہے جو کیس پر کام کر رہا ہوتا ہے، ایک وکیل، بچے کا امدادی وکیل اور مشتبہ شخص کا وکیل دفاع ۔ بلدیہ کے سماجی محکمے سے ایک نمائندہ بھی موجود ہوتا ہے جس نے بچے کی پشت پناہی کرنی ہوتی ہے اور یقین دھانی کرنی ہوتی ہے کہ بازپرس حتی الامقدور نرم طریقے سے واقع ہو

والدین یا دوسرے لواحقین بازپرس کے دوران موجود نہیں ہو سکتے ۔ اگر آپ بچے کے ہمراہ بازپرس کے لیے پولیس سٹیشن آئیں، تو پولیس سٹیشن پر ایک کمرہ ہو گا، جہاں آپ بازپرس کے مکمل ہونے تک انتظار کریں گے

مشتبہ فرد بھی بازپرس کے دوران موجود نہیں ہو سکتا لیکن بعد میں اپنے وکیل دفاع کے ساتھ وہ ریکاڈنگ دیکھ سکتا ہے

ممکنہ میڈیکل معائینہ

آپ کی مرضی ہے کہ آیا آپ اپنے بچے کا ڈاکٹر کے ہاں معائنہ کروائیں گے یا نہیں لیکن کچھ کیسز میں ثبوت کی یقین دھانی کے لیے یہ ضروری ہو جاتا ہے ۔ اگر ضروری ہو کہ بچے کا معائینہ کیا جائے، تو پولیس آپ سے رابطہ کرے گی تا کہ آپ سے معائینے کے لیے اجازت لیں

اگر کیس عدالت کے سامنے پیش ہو

اگر پولیس ملزم کو تلاش کر لیں اور کیس نے عدالت کے سامنے پیش ہونا ہے، تو محکمہ وکیل استغاثہ آپ کو خط بیجھے گا کہ کیس میں الزام عائد کیا گیا ہے

گواہان کا بیان

اگر آپ کے بچے کا بیان ویڈیو پر ریکاڈ ہوا ہے تو عام طور پر بچے کو عدالت میں بطور گواہ طلب نہیں کیا جاتا ۔ اس کے بجائے عدالت میں ویڈیو دیکھائ جائے گی ۔ آپ ہمیشہ محکمہ استغاثہ کے ہاں معلوم کر سکتے ہیں کہ عدالتی میٹنگ نے کب اور کہاں واقع ہونا ہے

اگر بچہ پولیس کے ہاں عام بازپرس سے گزرا ہے تو ممکن ہے کہ بچے کو عدالت میں طلب کیا جائے اور تشدد کے عمل کے حوالے سے گواہی دینی پڑے ۔ اگر آپ کے بچے کو عدالت میں بطورگواہ طلب کیا جائے تو بچے پر لازم ہے کہ وہ پیش ہو ۔ امدادی وکیل بچے کے ہمراہ عدالت میں آئے گا اور بتا سکے گا کہ عدالتی میٹنگ کیسے واقع ہو گی ۔ اگر آپ نے گواہی نہیں دینی تو آپ عدالت میں موجود ہو سکتے ہیں ۔ اگر آپ نے گواہی دینی ہے تو آپ گواہی دینے کے بعد موجود ہو سکتے ہیں

دروازے بند

جب بچہ عدالت میں گواہی دے گا تو اکثر اوقات دروازے بند کئ جاتے ہیں ۔ جب بچے کی بازپرس کی ویڈیو ریکاڈنگ دیکھائ جاۓ گی تو اس وقت بھی دروازے بند کیے جاتے ہیں

دروازے بند ہونے کا مطلب ہے کہ صرف وہ افراد عدالت کے کمرے میں حاضر ہو سکتے ہیں جن کا کیس سے تعلق ہے ۔ جب دروازے بند ہوتے ہیں تو عدالت میں کہی گئ بات کو کھلے عام دہرایا نہیں جا سکتا ۔ مثلا کوئ بھی فرد آخبار میں اس کے بارے میں لکھ نہیں سکتا یا ٹی وی میں دیکھا نہیں سکتا

ان خاص اوقات میں جہاں دروازے بند نہیں کیے جاتے وہاں عدالت فیصلہ کر سکتی ہے کہ بیان پر پابندی عائد کی جائے، یعنی بچے کے بیان کو کھلے عام دہرایا نہیں جا سکتا، مثلا ذرائع ابلاغ میں

بچے کے حوالے سے دوسری طرح لحاظ

عدالت یہ بھی فیصلہ کر سکتی ہے کہ جب بچہ گواہی دے، تو ملزم (مدعی علیہ) عدالتی کمرہ چھوڑ دے ۔ ملزم کو بعدازاں بتایا جائے گا کہ بچے نے کیا بیان دیا ہے

ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ملزم ایک ایسی جگہ بیھٹے جہاں بچہ اسے نہ دیکھ سکے

وکیل استغاثہ عدالت سے درخواست کر سکتا ہے کہ یہ امور پہلے سے ہی طے شدہ ہوں

عدالتی میٹنگ سے قبل آپ امدادی وکیل سے یا پولیس کے رابطہ فرد سے مختلف مواقع کے بارے میں گفتگو کر سکتے ہیں تا کہ آپ کے بچے کے لیے معاملات آسان ہو جائیں

جب فوجداری کیس ختم ہو جائے

جب فوجداری کیس ختم ہو جائے تو آپ عدالت یا محکمہ استغاثہ سے فیصلے کی مفت کاپی منگوا سکتے ہیں

اگر آپ نے خواہش کی ہو کہ آپ کو مطلع کیا جائے کہ کیس پر کب اور کہاں سیشن کورٹ میں کاروائ ہو گی، تو اگر بعد میں فیصلے پرہائ کورٹ میں اپیل کی جائے گی تو آپ کو مطلع کیا جائے گا ۔ اگر بچے نے ہائ کورٹ میں گواہی دینی ہوتی ہے تو آپ اور آپ کے بچے کو بھی اطلاع دی جائے گی

اگر ملزم کے خلاف فیصلہ ہو جائے تو آپ پولیس سے کہہ سکتے ہیں کہ سزا کاٹنے کے بعد جب وہ آزاد ہو گا تو آپ کو اطلاع دی جائے ۔ اگر مجرم نے سزا کاٹنے کے بعد ایک آخبار، ٹی وی یا ریڈیو میں انٹرویو میں حصہ لینا ہے تو کچھ اوقات آپ کو اس کی اطلاع مل سکتی ہے ۔ آپ کے بچے کا امدادی وکیل یا پولیس آپ کو مواقع کے بارے میں مزید بتا سکتے ہیں

اگر کیس کو چھوڑنا پڑے

کچھ کیسز میں پولیس تجزیہ کرے گی کہ بنیاد نہیں کہ کیس کو آگے لے کر جایا جائے، مثلا اس وجہ سے کہ جس عمل پر کیس دائر کیا گیا ہے وہ سزاوار نہیں ۔ پھر پولیس کیس کو خارج کر دیتی ہے اور کیس میں مزید کچھ نہیں ہوتا

پولیس بھی فیصلہ کر سکتی ہے کہ تفتیش کو ختم کیا جائے، مثلا جب ملزم کو تلاش کرنا ناممکن نظر آئے

اگر پولیس کیس کو رد کر دے یا تفتیش کو روک دے تو آپ کو خط ملے گا ۔ خط میں درج ہو گا کہ اگر آپ پولیس کے فیصلے سے مطمئن نہیں تو آپ کیسے شکایت کر سکتے ہیں

حلانکہ پولیس نے ایک فرد پر الزام عائد کیا ہے پھر بھی محکمہ استغاثہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ ملزم پر جرم کے حوالے سے کیس دائرنہ کیا جائے، مثلا اس وجہ سے کہ کیس میں ثبوت ناکافی ہیں

اگر یہ واقع ہو تو آپ کو محکمہ استغاثہ سے خط ملے گا کہ فوجداری کیس عائد نہیں ہو گا ۔ خط میں یہ بھی درج ہو گا کہ اگر آپ محکمہ استغاثہ کے فیصلے سے غیرمطمئن ہیں تو آپ کیسے شکایت کر سکتے ہیں

ہرجانے کا موقع

جو بچے جنسی تشدد سے دوچار ہوتے ہیں وہ ہرجانے کی درخواست دے سکتے ہیں ۔ حکومت ہرجانہ ادا کرتی ہے اور آئندہ وہ مجرم سے مطالبہ کر سکتی ہے کہ وہ یہ رقم پوری کرے

بچے کا امدادی وکیل ہرجانے کے سلسلے میں ممکنہ سوالات کے جوابات دے سکتا ہے ۔ وکیل بھی ہرجانے کے تعین میں مدد کر سکتا ہے اور بچے کی طرف سے یہ مطالبہ عدالت میں پیش کر سکتا ہے

یہاں آپ مزید مدد حاصل کر سکتے ہیں

بلدیہ

اگر جنسی تشدد کی وجہ سے آپ اور/ یا آپ کے بچے کو پشت پناہی کی ضرورت ہے تو بلدیہ اکثر مدد کر سکتی ہے

ذاتی ڈاکٹر

کچھ اوقات ذاتی ڈاکٹر بھی بچے کو ماہرنفسیات کے ہاں رجوع کرنے کا کہہ سکتا ہے

CENTER FOR VOLDTÆGTSOFRE

عصمت دری کی شکار خواتین کا سنٹر

عصمت دری کی شکارخواتین کے سنٹر کے ہاں آپ مشورہ اوررہنمائ حاصل کر سکتے ہیں ۔ یہاں آپ ماہرنفسیات سے بھی گفتگو کر سکتے ہیں ۔ آپ **www.voldtaegt.dk** پرمزید پڑھ سکتے ہیں

SISO کی ٹیلیفون مشاورت

اگر بطور والدین یا لواحقین کے آپ کو مشورے یا رہنمائ کی ضرورت ہے تو آپ SISO کی ٹیلیفون مشاورت کو ٹیلیفون کر سکتے ہیں، ممکنہ صورت میں گمنام رہ کر ۔ SISO بچوں کے خلاف جنسی تشدد کے سلسلے میں سماجی تگ و دو کا قومی معلوماتی سنٹر ہے ۔ ٹیلیفون نمبر 20771120 ہے
آپ **www.siso-boern.dk** پر مزید پڑھ سکتے ہیں

FORÆLDRETELEFON

والدین ٹیلیفون لائن

والدین ٹیلیفون لائن ان والدین اور لواحقین کے لیے ایک گمنام مشاورتی پیشکش ہے جو تمام عمر کے گروپس کے بچوں اور نوجوانوں کے بارے میں مشاورت اور رہنمائ کی خواہش رکھتے ہیں
پیلیفون نمبر35555557 ہے
آپ **www.bornsvilkar.dk** پرمزید پڑھ سکتے ہیں

OFFERRÅDGIVNINGEN

دوچار افراد کے لیے مشاورت کا ادارہ

آپ دوچار افراد کے لیے مشاورت کے ادارے سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں جس سے آپ گمنام رہ کر گفتگو کر سکتے ہیں ۔ یہ ادارہ آپ کی مدد کر سکتا ہے تا کہ آپ ماہرین افراد سے رابطہ کر سکیں جو مختلف طرح کی مشاورت اور رہنمائ کی پیشکش کر سکتے ہیں

ہر پولیس کے علاقے میں یہ ادارہ موجود ہوتا ہے ۔ آپ www.offerraadgivning.dk پرمزید پڑھ سکتے ہیں

LANDSFORENINGEN HJÆLP VOLDSOFRE

تشدد کے شکار افراد کی مدد کی قومی تنظیم

آپ تشدد کے شکار افراد کی مدد کی قومی تنظیم سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں ۔ یہ ایک پرائیوٹ تنظیم ہے جو مختلف طرح کی مدد، رہنمائ اور مشاورت کی پیشکش کرتی ہے ۔ آپ **www.voldsofre.dk** پرمزید پڑھ سکتے ہیں

ERSTATNINGSNÆVNET

ہرجانے کا بورڈ

دوچار جرم کے نتیجے میں کچھ اوقات آپ کا بچہ حکومت سے ہرجانہ حاصل کر سکتا ہے ۔ ہرجانے کے بورڈ کے بارے میں آپ **www.erstatningsnaevnet.dk** پرمزید پڑھ سکتے ہیں

Rigsadvokaten
سرکاری وکیل استغاثه
Frederiksholms Kanal 16
1220 København K

www.anklagemyndigheden.dk

RIGSADVOKATEN

REDAKTØR: MIKKEL THASTUM · DESIGN OG PRODUKTION: KAREN CHRISTENSEN DESIGN · TRYK: PRINFOHOLBÆK-HEDEHUSENE-KØGE